Tarjuma Tul Quran Majeed - ICom Part 2 Tarjmatul Quran Chapter 8 Short Questions Test

Q1. حضرت مریم علیہ السلام کے والد کا نام کیا تھا.

Ans 1: حضرت عمران، حضرت مریم علیہ السلام کے والدکا نام تھا.

Q2. سورۃ التوبہ میں کل کتنی آیات ہیں

Ans 1: سورۃ التوبہ میں کل ایک سو انتیس آیات ہیں

Q3. اسلام سے پہلے مال غنیمت کے بارے میں کیا تصور تھا؟

Ans 1: ظہور اسلام سے قبل ہونے والی جنگوں میں یہ خیال کیا جاتا تھا کہ میدان جنگ میں و مال جس کے ہاتھ آگیا وہ اسی کی ملکیت ہے- اس زمانے میں لوگ مال و دولت کے حصول کے لیے بھی جنگوں میں شریک ہوتے تھے- سورۃ االانفال میں اس جاہلانہ تسؤر کی نفی کی گئی ہے اور بتایا گیا ہے کہ اسلام میں جہاد کا مقصد صرف اور صرف اللہ تعالی کی رضا حاصل کرنا ہے.

Q4. سورہ البقرہ کس زبان کا لفظ ہے اس کے معنی کیا ہے.

Ans 1: سورہ البقرہ عربی زبان کا لفظ ہے جس کے معنی گائے ہے.

Q5. سورۃ الانفال کے دو علمی اور عملی نکات تحریر کریں-

Ans 1: 1- اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کو یاد کرنے سے شکر کا جذبہ پیدا ہوتاہے. 2- دین اسلام میں جہاد کا اہم مقصد فتنے کا خاتمہ اور اللہ تعالی کی زمین پر اس کے دین کا غلبہ ہے.

Q6. سورۃ الانفال کے آغاز میں کس چیز کی تعلیم دی گئی ہے.

Ans 1: یہ سورت 2 ھ میں جنگ بدر کے بعد نازل ہوئی اور اس میں اسلام و کفر کی اس پہلی جنگ پر مفصل تبصرہ کیا گیا ہے۔ جہاں تک سورت کے مضمون پر غور کرنے سے اندازہ ہوتا ہے کہ غالباً یہ ایک ہی تقریر ہے جو بیک وقت نازل فرمائی گئی ہوگی مگر ممکن ہے کہ اس کی بعض آیات جنگ بدر ہی سے پیدا شدہ مسائل کے متعلق بعد میں اتری ہوں اور پھر ان کو سلسلۂ تقریر میں مناسب مقامات پر درج کرکے ایک مسلسل تقریر بنادیا گیا ہو۔ بہرحال کلام میں کہیں کوئی ایسا جوڑ نظر نہیں آتا جس سے یہ گمان کیا جاسکے کہ یہ الگ الگ دو تین خطبوں کا مجموعہ ہے۔

Q7. حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی والدہ کا نام کیا تھا.

Ans 1: حضرت مریم علیہ السلام حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی والدہ تھیں-

---

Q8. آپ صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبین کی آخری دو آیات کے بارے میں کیا فرمایا.

Ans 1: سورۃ البقرہ کی آخری دو آیات کے بارے میں حضور اقدس خاتم النبین صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص بھی سورۃ البقرہ کی آخری دو آیات رات میں سونے

سے پہلے پڑھے گا اس کے لیے کافی ہوجائیں گی.

Q9. انفال کی معنی کیاہیں-

Ans 1: "انفال" نفل کی جمع ہے ، نفل زائد چیز کو کہتے ہیں- مال غنیمت کو "نفل" اس لیے کہا جاتا ہے کیوں کہ وہ اصل مقصود سے زائد ہوتا تھا.جہاد سے مقصود تو آخرت کا اجر اور اللہ تعالی کی رضا ہے- مال کا ملنا، اللہ تعالی کا فضل اور عطیہ ہے. اس لیے مال غنیمت کا انفال کہا گیا ہے.

Q10. سورۃ ال عمران کب اور کہاں پیش آیا-

Ans 1: سورۃ ال عمران مدینے میں 9 ہجری کو نجران کے وفد کی آمد پر پیش آیا.